# Marking Scheme
## Sample Question Paper (2024 – 2025)
## Urdu Course B ($10^{th}$)
## Code (303)

Reading and Comprehension　　حصہ الف، عبارت فہمی اور شعر فہمی

جواب نمبر 1:۔

(i)　(B) ماہی گیروں کو

(ii)　(B) اخبار

(iii)　(D) مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی

(iv)　(D) دفاعی تحقیقاتی ادارے میں

(v)　(D) میزائل مین

یا

(i)　(A) ۱۷۴۴

(ii)　(B) انڈیا گزٹ

(iii)　(C) لارڈ لٹن

(iv)　(A) لارڈ ین

(v)　(B) اخبار پڑھنا

جواب نمبر 2:۔

(i)　(D) سب لوگ

(ii)　(D) علم کو

(iii)　(C) سلامت کا

(iv)　(A) رفاقت

www.careerindia.com

(v) (B) بے زبانوں سے

(vi) (B) گلستان

(vii) (A) ہندوستانیوں سے

(viii) (A) کشمیر

(ix) (B) امن واماں

(x) (D) گوتم بدھ

## جواب نمبر 3:۔

i. (C) مہاوہار

ii. (D) آٹھ سو برس تک

iii. (C) نالندہ یونیورسٹی

iv. (B) اٹھارہ شعبے

v. (B) مگدھ

## جواب نمبر 4:۔

i. (A) نظم

ii. (B) ساحر گدھیانوی

iii. (C) انسانیت

CAREERINDIA
www.careerindia.com

CAREERINDIA

v. جنگ کو امن عالم کا خون اس لیے کہا ہے کہ دونوں طرف سے کافی جانی و مالی نقصانات ہوتے ہیں۔

جواب نمبر 5:-

i. تعارف ۰۳ نمبر
ii. نفس مضمون ۴ نمبر
iii. اختتام ۳ نمبر

جواب نمبر 6:-

i. القاب و آداب ا نمبر
ii. نفس مضمون ۳ نمبر
iii. اختتام ا نمبر

جواب نمبر 7:-

پروفیسر سر سید احتشام حسین کی پیدائش قصبہ ماہل ضلع اعظم گڑھ میں ہوئی۔ یہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اعلی تعلیم کے لیے الہ آباد آ گئے۔ پھر اس کے یہیں ان کا انتقال ہوا۔ احتشام حسین کا شمار اردو کے صف اول کے نقادوں میں ہوتا ہے۔ وہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ رہے وہ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔ تنقیدی جائزے، روایت اور بغاوت، ادب اور سماج، ذوق ادب اور شعور، افکار و مسائل، اعتبار نظر ان کی اہم کتابیں ہیں۔ اور انہوں نے بچوں کے لیے اردو کی کہانی لکھی۔

یا

اس وقت بندو بے جان ہو رہا تھا۔ وہ ہل جل بھی نہیں سکتا تھا۔ بندو کے ٹھیلے کی وجہ سے اندھیر دیو کے تنگ بازار میں راستہ تقریبا بند ہو کر رہ گیا۔ بندو کے ٹھیلے کے پیچھے کاریں،

www.careerindia.com

ٹرک بسیں، موٹر سائیکل، اسکوٹر وغیرہ کی ایک لمبی قطار لگ گئی۔ انہیں کے درمیان تانگیں اور رکشے بھی پھنسے ہوئے تھے، ان گاڑیوں میں امیر، غریب، دوکاندار، فوجی، غرض یہ کہ ہر طرح کے لوگ پھنسے ہوئے تھے۔

یوں تو وزیر اپنی گاڑی میں بیٹھا باتیں کر رہا تھا مگر بار بار گھڑی بھی دیکھتا جاتا تھا۔ اس کا غیر ملکی وفد سے ملنے کا وقت قریب آرہا تھا۔ لیکن بندو ان سب چیزوں سے بے خبر تھا۔ آج اس میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ وہ ٹھیلے کو آگے بڑھا سکے۔ اسے بچپن میں خریدا ہوا کاٹھ کا گھوڑا یاد آرہا تھا جو دوسرے بچوں کے کھلونوں کے سامنے بالکل حقیر تھا۔ اس کے ساتھی کہاں سے کہاں پہنچ گئے لیکن قسمت نے اسے کاٹھ کا گھوڑا ہی بنا ڈالا اور اسے یہ بات بھی ستا رہی تھی کہ اس کا بیٹا چندو بھی اسی کی طرح کہیں کاٹھ کا گھوڑا بن کر نہ رہ جائے۔ وہ سڑک کے بیچ کھڑا یہ سب باتیں سوچ رہا تھا اگر وہ آگے بڑھے تو زندگی چلنے لگے۔

جواب نمبر 8:۔

ولی محمد نام، نظیر تخلص تھا۔ دلی میں پیدا ہوئے، اوائل عمر میں آگرہ چلے گئے وہاں معلم کے فرائض انجام دیے اور ساری عمر آگرہ میں گزار دی، نظیر نے مختلف شعری اصناف میں طبع آزمائی کی ہے لیکن وہ نظم گو شاعر کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کا مشاہدہ وسیع تھا انہوں نے زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔ ہندوستان کے رسم ورواج، میلوں ٹھیلوں، تفریحات مشاغل پر جتنی نظمیں کہی ہیں شاید کسی اور شاعر نہیں کہیں۔ نظیر کو زبان وبیان پر قدرت حاصل تھی۔ ان کی زبان انتہائی صاف، سہل اور سادہ ہے۔ اور وہ اردو کے عوامی شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔

یا

CAREERINDIA
www.careerindia.com

یہ نظم "شاعر مشرق" ڈاکٹر سر محمد اقبال کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم کے ذریعہ علامہ اقبال یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالی کو غرور اور تکبر بالکل پسند نہیں ہے کیونکہ وہی اس دنیا کا خالق و مالک ہے اور پالن ہار ہے۔

اللہ تعالی نے کائنات میں ہر چھوٹی بڑی چیز کو ایک خاص حکمت سے پیدا کیا ہے اس لیے اللہ تعالی کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ کائنات میں ہر چھوٹی اور بڑی چیز کی اپنی اہمیت ہے۔ کسی کو بے فائدہ نہیں سمجھنا چاہیے

جواب نمبر 9:۔

i. (B) فعل ماضی

ii. (A) اسم نکرہ

iii. B اور C دونوں صحیح اور D

iv. (D) دولت مند

v. (C) باخبر

vi. (B) فتح

vii. (A) ممالک

viii. (D) علماء

ix. (A) ندائیہ

x. (C) ناگ

جواب نمبر 10:۔ طلباء کو اساتذہ کی باتوں کا مان رکھنا چاہیے۔

دسویں جماعت میں اول آنے پر احمد کا اس کے گاؤں میں بول بالا ہو گیا۔

کسی کے ساتھ برا سلوک کرنے سے آپ کے ساتھ بھی برا ہی ہوگا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

CAREERINDIA
www.careerindia.com

جنگ میں دشمنوں کی تعداد زیادہ ہونے کے باوجود بھی ان کے قدم اکھڑ گئے۔

CAREERINDIA

سوال نمبر 11:۔

ٹھیکرے اپنے ایک کردار کی بے تکلفی اس طرح بیان کرتا ہے کہ یہ صاحب جس دوست کے پاس ٹھہرتے تھے رخصت ہوتے وقت اس سے ایک قمیص ضرور ادھار لے لیا کرتے تھے۔

تخت نشینی کے بعد رضیہ نے عہد لیا کہ میں عوام کی بھلائی اور سلطنت کی ترقی کے لیے کام کرونگی۔ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گی جب تک یہ ثابت نہ کردوں کہ میں مردوں سے کم نہیں۔

بارش میں کھیتوں کی طرف اس لیے گیا کہ بارش سے پیدا ہونے والی ترنگ کو اپنے تن من میں رواں دیکھوں۔

جواب نمبر 12:۔

i. سعادت علی بہت عیش پسند آدمی تھا۔

ii. رضیہ کی فوج کا مقابلہ التونیہ کی فوج سے ہوا تھا۔

جواب نمبر 13:۔

i. بیل بوٹوں کو مٹی سے اگایا ہوا اس لیے کہا کہ بیل موٹے مٹی ہی سے پیدا ہوتے ہیں۔

ii. پہاڑ ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جا سکتا لیکن گلہری چل پھر سکتی ہے۔ گلہری چھالیاں توڑ سکتی ہے لیکن پہاڑ نہیں کر سکتا۔

جواب نمبر 14:۔

i. "قدم بڑھاؤ دوستو!" کے شاعر کا نام بشر نواز ہے۔

ii. نیکی اور بدی

www.careerindia.com

CAREERINDIA
www.careerindia.com